سوال

بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے ایام تشریق کے آخر۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی حاجی بیماری یا بڑھاپے یا بھیڑ کے خوف کی وجہ سے رمی کو آخری یوم تشریق تک موخر کردے تو کیا وہ ایک ہی موقف میں جمرہ عقبہ اور دیگر جمرات کو رمی کرسکتا ہے یا اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہر دن کی الگ الگ رمی کرے یعنی پہلے پہلے دن کی رمی کرے، پھر از سر نو دوسرے دن کی رمی کرے پھر اسی طرح از سر نو تیسرے دن کی رمی کرے خواہ اس میں اسے کتنی ہی مشقت کیوں نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے جمرہ عقبہ کو رمی کرے، پھر گیارہویں دن کے جمرات، پھر بارہویں دن کے جمرات اور پھر تیرہویں دن کے جمرات کو رمی کرے بشرطیکہ اسے جلدی نہ ہو، سنت یہ ہے کہ حتیٰ المقدور ہر دن کی رمی کو بروقت کیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی